سوال

(212)مرحومہ کے ورثاء خاوند، دوبیٹے اوردو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت وفات پاگئی جس نے درج ذیل وارث چھوڑے : خاوند، باپ ،ماں ،2بیٹے،2 بیٹیاں ۔ مرحومہ کی جائیدادزمین (1)زمین 12ایکڑ۔ (2) سونا10 تولے ، نقدی 5 ہزار۔ اب عرض یہ ہے کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک وارث کو کتنا کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولامرحومہ کی ملکیت میں سے کفن دفن کیاجائے اس کے بعداگر مرحومہ پر قرضہ تھاتواس کی ادائیگی کی جائے ، پھراگرجائزوصیت کی تھی توساری جائیداد کے تیسرے حصے سے اداکی جائے اس کے بعدمرحومہ کی باقی ملکیت منقولہ اورغیر منقولہ ملکیت کوایک روپیہ قراردے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔ (1) : خاوند کوچوتھا حصہ 4 آنے ملیں گے اللہ تعالی کافرمان ہے : فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ (2) : باپ کوچھٹاحصہ 2 آنے 8 پائی ماں کو2 آنے 8 پائی ملیں گے۔ اللہ تعالی کافرمان ہے : وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ (٣) : باقی 6 آنے 8 پائی باقی بچیں گے اس کے چھ حصے کرکے ہربیٹے کو2 حصے اورہربیٹی کو1 حصہ دیاجائے گا۔ اللہ تعالی کافرمان ہے : يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

مرحومہ کی ملکیت متحرک خواہ غیر متحرک 1 روپیہ

وارث : خاوند4 آنے ، باپ 2 آنے 8 پائی ، ماں 2 آنے 8 پائی ، بیٹا 2 آنے 2 پائی ، بیٹا 2 آنے 2 پائی ، بیٹی 1 آنہ ، اپائی ، بیٹی 1 آنے اپائی۔

باقی دوپائیوں کے 6 حصے کرکے 2 حصے ہربیٹے کواورایک حصہ ہربیٹی کودیئے جائیں گے۔

جدیداعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

خاوند 1/4/=25

باپ 1/6/=16.66

ماں 1/6/=16.66

2بیٹے عصبہ 27.786 فی کس 13.893

2.بیٹیاں عصبہ 13.893 فی کس 6.946

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 616

محدث فتویٰ